سوال نمبر 8 :- جواب :-

• تعارف :-

(الاعراف: 10)

"اور ہم نے تم کو زمین میں اقتدار بخشا اور تمہارے لیے اس
میں زندگی کے ذرائع فراہم کیے۔"

(النساء)

"ایک دوسرے کے مال ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ۔

دینِ اسلام نے زندگی کا کوئی ایسا گوشہ نہیں چھوڑا جس
میں کامل رہنمائی فراہم نہ کی ہو یعنی معاشی نظام
پر بھی اصول فراہم کیے ہیں۔

← اسلام کے معاشی نظام کے بنیادی اصول :-

1: حقیقی ملکیت اللہ تعالیٰ کی :-

اس کائنات میں جو کچھ ہے اس کا مالک اللہ ہے
جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :-
(البقرہ) اللہ کے لیے ہی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین

2: انسان اس زمین پر اللہ کا نائب :-

(الانعام) :- اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر نائب بنایا

3 : دولت کمانے کا یکساں حق :-

ہر انسان کو اللہ کی زمین پر روزی کمانے کا
برابر حق ہے۔ کوئی کسی پر جبر نہیں کر سکتا۔

Scanned with CamScanner

قرآن مجید کی سورۃ البقرہ میں ارشاد فرمایا ہے:
"وہی ہے جس نے تمھارے فائدے کے لیے پیدا کیا جو کچھ زمین میں ہے سارے کا سارا۔"

رزق میں بعض کو بعض پر فضیلت:

اسلام انسانوں کے اندر درجات رزق کو تسلیم کرتا ہے اس لیے کہ ہر انسان اپنی کوشش سے دوسرے پر سبقت حاصل کر سکتا ہے۔

(بنی اسرائیل: 21): ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔

حلال رزق کمانا:

اسلام کے معاشی نظام کا ایک اور خوبصورت اصول ہے کہ دولت کمانے میں کوئی حرام ذریعہ استعمال نہ ہو کیونکہ اسلام میں حرام کمائی کی ممانعت ہے۔ جیسے چوری، جوا، سود وغیرہ۔

(البقرہ) "اے ایمان والو زمین میں حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔"

سود کی ممانعت:

(آل عمران 130:) "اے ایمان والو! سود دوگنا چوگنا کر کے نہ کھاؤ۔"

7 **ذخیرہ اندوزی کی ممانعت:**

(سورۃ التوبہ) "اور وہ لوگ جو سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انھیں دردناک عذاب کی وعید سناؤ۔"

Scanned with CamScanner

⑧ : باطل طریقے (رشوت) سے مال کھانا :-

باطل طریقے سے مال کھانے سے منع فرمایا گیا ہے
جیسا کہ سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے :-
(سورۃ البقرہ : 188) " اور آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقے سے نہ کھاؤ ۔

⑨ خیانت کرنے سے ممانعت :-

(سورۃ آل عمران) : " اور جو خیانت کرے وہ اپنے خیانت کیے مال کے ساتھ قیامت میں کے روز حاضر ہوگا ۔

⑩ چوری کا مال :-
(المائدہ) چوری کرنے والے کے (مرد اور عورت) دونوں ہاتھ کاٹ دو

⑪ حد سے بڑھنے کی ممانعت :-
بے جا خرچ اور کنجوسی کرنے سے منع فرمایا گیا ہے
جیسا کہ ارشاد ہے :-
(سورۃ الاعراف : 31) کھاؤ پیو اور حد سے نہ بڑھو ۔

⑫ گردش دولت کا فروغ :-
اسلام میں دولت چند ہاتھوں میں رہنے سے منع کیا گیا ہے بلکہ گردش دولت کا حکم دیا گیا ہے ۔

(الحشر) : " ایسا نہ ہو کہ دولت تمہارے مال داروں کے درمیان گردش کرتی رہے ۔ "

← اسلام کے معاشی نظام کی خصوصیات :-

Scanned with CamScanner

اسلام کا معاشی نظام اگر دیگر نظاموں کے ساتھ ملا کر
نافذ کیا جائے تو اس کی جو مندرجہ ذیل خصوصیات و خوبیاں
ہیں وہ عیاں ہوں گی :-

④ انسانی فلاح کا ضامن نظام :-

اسلام کے علاوہ دنیا کے دیگر نظام دنیا اور مادی
مفاد پیش کرتے ہیں جبکہ اسلامی معاشی نظام
دین و دنیا دونوں کے مفاد کو پیش نظر رکھتا ہے۔
اس طرح سے اس سے نہ صرف جسمانی بلکہ روحانی
تسکین حاصل ہوتی ہے۔

⑤ جامع معاشی تصورات کا نظام :-

اسلامی نظام معیشت نہ ہی سرمایہ دارانہ نظام
کی طرح دولت کو چند ہاتھوں تک محدود کرتا ہے
اور نہ اشتراکیت کی طرح انسان کسی چیز کا مالک
ہی نہیں رہتا بلکہ اسلامی معاشی نظام میں
انسان کو ملکیت کا حق بھی حاصل ہے اور دولت
کو چند ہاتھوں تک محدود رکھنے سے ممانعت بھی ہے۔

⑥ افراط و تفریط سے پاک نظام :-

اسلام نہ تو بخل کی اجازت دیتا ہے اور نہ ہی
فضول خرچی کی تاکید کرتا ہے بلکہ ان دونوں کے درمیان
رہنے کی تاکید کرتا ہے۔

(الحدیث) :- "امور میں درمیانہ راستہ اختیار کرنے میں بھلائی ہے"

⑦ منصفانہ تقسیم دولت :-

Scanned with CamScanner

اسلام میں دیگر نظاموں جیسے وراثت، زکوٰۃ، بیت المال وغیرہ کے ذریعے دولت کی منصفانہ تقسیم کے اصول ہیں۔ ان سب سے بڑھ کر حرام و حلال کے اصول [illegible]

(5) کاروبار کرنے میں آزادی:

جیسے اشتراکی نظام میں کاروبار کرنے پر بہت پابندیاں ہے اس کے برعکس اسلام کے معاشی نظام میں ہر شخص اپنی صلاحیت کے مطابق حرام ذرائع کے علاوہ کوئی بھی ذریعہ اختیار کیا جاسکتا [illegible]

(6) عدل و مساوات کا نظام:

اسلامی معاشی نظام میں امیر و غریب کے درمیان ایک توازن قائم کیا گیا ہے۔ جس میں دولت کمانے میں سب برابر ہیں اور زکوٰۃ کے ذریعے دولت امیروں سے لے کر غریبوں میں بانٹنے کا حکم ہے۔

(7) وراثت:

کسی بھی شخص کی وفات کے بعد اس کے ترکے میں سے اس کے تمام ورثاء کو شرعی قوانین کے مطابق حصہ دیا جائے گا۔

خلاصہ:

دنیا کے دیگر نظام جیسے سرمایہ دارانہ نظام، اشتراکیت وغیرہ کے مقابلے میں اسلام کا معاشی نظام ایک جامع اور کامل نظام ہے۔ جس میں امیر اور غریب بغیر کسی تفریق کے ہر ایک کے لیے یکساں اصول ہیں۔

سوال نمبر ۵:-

تعارف:-

(آل عمران: ۱۹) "بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔"

دنیا کا کوئی ملک کوئی خطہ ہو اور کوئی قوم ہو اس کے لٹریچر میں لفظ ہے جو سب سے زیادہ استعمال ہوا ہوگا وہ مذہب ہے۔ پرانی بستیوں کے جو کھنڈرات ظاہر ہوئے ہیں ان میں اور کچھ ملے نہ ملے مذہبی تصورات کا نشان ضرور ملے گا۔

دین کی تعریف:-

لغت میں دین کا معنی بدلہ، جزا اور سزا ہے۔
اصطلاح میں دین مکمل نظام زندگی اور ضابطہ حیات ہے جس میں زندگی کے ہر شعبہ کے لیے کامل رہنمائی موجود ہے۔

دین کی اہمیت:-

دین انسانی زندگی اور معاشرے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دین انسان کے زندگی کے ہر معاملے میں رہنمائی کرتا ہے۔ دین انسان کو سکھاتا ہے کہ کس طرح ایک پاکیزہ زندگی گزاری جائے اور معاشرے میں لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک اور رویہ کیا جائے۔ دین انسان کو زندگی کے ہر شعبہ خواہ وہ سیاسی ہو یا معاشرتی و معاشی ہو رہنمائی کرتا ہے۔

دین انسانی ضرورت:-

Scanned with CamScanner

انسان کی فطرت میں اللہ نے کسی کے آگے جھکنا اور اس کی عبادت کرنا ڈال دیا ہے خواہ وہ چاند ستارے یا سورج کیوں نہ ہو۔ انسان اپنے ذہنی سکون کے لیے ضرور کسی نہ کسی کی عبادت کرتا ہے تاکہ اس دنیا اور اس کے نظام کو جان سکے۔

⟸ **دین کا انسانی اخلاق پر اثر:**

دین انسان کو بتاتا ہے کہ اس کا اخلاق کیسا ہو تاکہ وہ ایک پُرسکون معاشرے میں رہ سکے۔ دین ہی انسان کو بھائی چارے کا سبق دیتا ہے۔ انسان کو زندگی میں برداشت اور ہم آہنگی و اتحاد کے اصول سکھاتا ہے۔ دین انسان کو صحیح اور غلط کا فرق بتاتا ہے۔

⟸ **دین انسانی وقار کا احساس دلاتا ہے۔**

یہ دین ہے جو انسان کو احساس دلاتا ہے کہ انسان اس کائنات کی تمام مخلوقات سے افضل ہے یہ سب اس کے لیے اور اس کے تابع ہے نہ کہ وہ ان کے تابع۔

⟸ **اسلام کی امتیازی خصوصیات:**

اسلام وہ مذہب، وہی دین ہے جس کی تبلیغ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر نبی آخر الزماں تک ہر پیغمبر نے کی۔ اس اسلام میں عقیدہ توحید خالص ہے جو ہر طرح کی تجسیم سے پاک اور شرک سے پاک ہے۔ اسلام کی اشاعت میں حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر نبی آخر الزماں تک کوئی بال برابر کمی اور زیادتی نہیں کی۔ اسلام اپنی اصلی حالت میں موجود ہے۔

اسلام میں عقیدہ آخرت کا پورا عقیدہ موجود ہے۔ جس میں
قبر، قیامت، جنت وغیرہ کا تصور موجود ہے۔

3- اسلام کی امتیازی خصوصیات:

(1) الہامی دین:- (الانعام): "اے پیغمبر کہہ دو کہ اصلی ہدایت صرف اللہ ہی کی ہے۔"

(2) انسانیت کو بلندی پر پہنچانے والا دین:

یہ اسلام ہی ہے جس نے انسان کو بلند رتبہ دیا۔ اور اس کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا۔

"ولقد کرمنا بنی آدم"

(3) تعصب سے پاک:

اسلام تعصب سے پاک دین ہے جس میں ہر ایک انسان برابر ہے۔ تعصب کے معنی یہ ہیں کہ حقوق ادا کرتے وقت کسی کو زیادہ یا کم دیا جائے یا اپنے مذہب کی برکات کا مستحق صرف اپنے آپ کو سمجھا جائے یا اپنے مذہب کی حمایت میں دوسرے مذاہب کو کم سمجھنا اور برا کہنا۔ اسلام میں ایسی ہر چیز سے ممانعت ہے۔

(المائدہ: 1) "اے ایمان والو! معاملات کو پورا کیا کرو۔"

(4) قومیت سے بالاتر دین:

باقی تمام مذاہب میں نسل، زبان اور رنگ کی بنیاد پر فرق کیا گیا ہے۔ اسلام نے ان سب

ہر امتیازات کو مٹایا ۔ نسلی امتیاز کے حوالے سے ارشاد

"اولین بشر کو مٹی سے پیدا کیا اور پھر اس کی نسل کو ایک حقیر پانی سے چلایا۔" (السجدہ)

(6) اخوت پر مبنی دین:

اسلام کی ایک اور امتیازی خصوصیت اخوت ہے۔ یہ اسلام کا احسان ہے کہ جب ریاست مدینہ بنی تو سب رشتوں کو اخوت کے رشتے میں باندھ دیا جس سے آپس میں محبت میں اضافہ ہوا۔ اخوت کی بنا پر تمام مسلمانوں کو ایک دوسرے کا بھائی بھائی قرار دیا ہے۔

(7) عملی دین:

اسلام کی ایک امتیازی خصوصیت یہ بھی ہے کہ دین علم کے ساتھ ساتھ دین عمل بھی ہے۔ اسلام میں انسان کو عمل اور کوشش کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

(النجم ۳۹-۴۰) انسان کے لیے وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی اور بے شک وہ اپنی کوشش ضرور دیکھ لے گا۔

محبت تقسیم کرنے والا دین:

اسلام محبت تقسیم کرنے والا دین ہے۔ اسلام د
دوست و دشمن کسی کے ساتھ بغیر وجہ برا برتاؤ کرنے سے منع
(الحدیث): تم اہل زمین پر رحم کرو اللہ تم پر رحم کرے

Scanned with CamScanner

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز۔

سوال نمبر 5:-

اسلامی تہذیب:
تہذیب کا مفہوم:
تہذیب عربی زبان سے لیا گیا لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں سنوارنا، ترتیب دینا۔

اصطلاحی مطلب:
تہذیب سے کسی قوم کے بنیادی نظریات مراد ہیں جن کی بنیاد پر وہ عمل کرتا ہے۔ انسان کے ذہن میں پہلے فکر پیدا ہوتی ہے پھر وہ اس کی بنیاد پر عمل کرتا ہے۔

اسلامی تہذیب:
اسلامی تہذیب کا عروج تو حضورؐ کے اعلان نبوت کے ساتھ ہوا۔ اسلامی تہذیب کی بنیاد باقی تمام تہذیبوں کے مقابل اللہ کو ہی صرف معبود ماننا اور رسولؐ کو آخری نبیؐ ماننے پر ہے
(لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ)

اسلامی تہذیب میں عقائد، عبادات، اعمال اور اخلاق کا ایسا کامل ضابطہ ہے جو کسی اور تہذیب میں نہیں۔

اسلامی تہذیب کے عوامل:

Scanned with CamScanner

اسلامی تہذیب کے عوامل سے مراد اسلام کے بنیادی عقائد ہیں:

~~کلمہ، نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج~~

جیسا کہ سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے:-

ترجمہ: یعنی نیکی تو یہ ہے کہ آدمی اللہ، یوم آخرت ملائکہ، اللہ کی کتابوں پر اور اس کے انبیاء پر ایمان لائے۔

اسلامی تہذیب کے بنیادی عوامل مندرجہ ذیل ہیں۔

1. اللہ پر ایمان (توحید)
2. رسولوں پر ایمان (رسالت)
3. ملائکہ پر ایمان
4. الہامی کتابوں پر ایمان
5. آخرت پر ایمان۔

اسلامی تہذیب کی بنیادی خصوصیات:-

سورۃ اخلاص:- قل ھو اللہ احد ۝ اللہ الصمد ۝ لم یلد ولم یولد ۝ ولم یکن لہ کفوا احد ۝

عقیدہ توحید:-

اسلامی تہذیب کی بنیاد عقیدہ توحید پر ہے کہ اللہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ عبادت کے لائق صرف اللہ کی ذات ہے۔

Scanned with CamScanner

(5) **عقیدہ رسالت:**

اسلامی تہذیب کی دوسری بڑی خصوصیت
عقیدہ رسالت ہے۔ اللہ کے بھیجے ہوئے تمام انبیاء
پر ایمان اور رسول ﷺ آخری نبی ﷺ ماننا اور زندگی
کے معاملات میں رسول ﷺ کی سنت کی پیروی کرنا۔

(6) **عقیدہ آخرت:**

آخرت پر یقین اسلامی تہذیب کی ایک اور خصوصیت
ہے۔ یہ دنیا فانی ہے اور آخرت کی کھیتی ہے اس میں
جو کچھ بوتا ہے وہی آخرت میں کاٹتا ہے۔
مرنے کے بعد انسان اپنے اعمال کا حساب کتاب
کا جواب دے گا اور جنت اور دوزخ میں
ڈالا جائے گا۔

(7) **عبادات:**

اسلامی تہذیب میں عقائد کے بعد عبادات اہم
خصوصیات کی حامل ہیں۔ عبادات میں نماز، روزہ،
زکوٰۃ اور حج کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔
مسلمان چاہے دنیا کے جس خطہ میں ہوں نہ وہ
صرف عبادات سے آگاہ ہیں بلکہ ممکن حد تک
ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(8) **سادگی:**

سادگی اسلامی تہذیب کا کی ایک بنیادی قدر ہے۔
خلفائے راشدین نے حضور ﷺ کے نقش قدم پر چلتے
ہوئے سادگی اختیار کی۔ اور سادہ زندگی گزار کر حکمرانی
کی جبکہ آجکل کے حکمران اپنی اس تہذیبی قدر
کو چھوڑ چکے ہیں۔

Scanned with CamScanner

⑥ مساوات :-

اسلامی تہذیب کی ایک بڑی خصوصیت مساوات ہے۔ اسلام طبقاتی تقسیم، قوم و قبیلے، رنگ و نسل کے فرق کو مٹاتا ہے۔ خلیفہ وقت بھی نماز میں عام مسلمانوں کے برابر کھڑا ہوگا۔ اس لیے اللہ کے آگے کھڑے ہوتے ہوئے امیر و غریب، آقا و غلام میں کوئی فرق نہیں سمجھا جاتا۔

⑦ عدل و انصاف :-

قرآن کریم میں بار بار عدل و انصاف کا حکم ہوتا ہے۔

"عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔" (المائدہ: 8)

جیسا کہ رسول ﷺ نے فرمایا :-
"خدا کی قسم! اگر محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو محمد ﷺ اس کے ہاتھ کاٹ دیتے"۔

⑧ رواداری :-

اسلامی تہذیب میں ایک خاصیت رواداری ہے جو کہ دوسرے مذاہب تہذیب میں مفقود ہے۔ اسلامی تہذیب دیگر مذاہب اور ان کی کتب اور ان کے عقائد کا احترام کرتی ہے۔

"دین میں کوئی جبر نہیں" :- (البقرہ)

⑨ امر بالمعروف و نہی عن المنکر :-

یہ اسلامی تہذیب کی ایک اہم خصوصیت ہے

Scanned with CamScanner

اسلامی تہذیب کی اس خصوصیت کی بناء پر معاشرہ
میں پاکیزہ ماحول پیدا ہوتا ہے اور انسان گناہوں
سے بچ جاتا ہے۔

(15) آفاقیت و عالمگیریت:
اسلام کا تعلق بھی کسی خاص قوم، علاقے یا
زمانے سے نہیں بلکہ اس کی تعلیمات قیامت تک
کے لیے پوری دنیا کے تمام انسانوں کے لیے ہیں۔

اسلامی تہذیب ہر لحاظ سے منفرد، پرامن اور
فلاح و بہبود کی حامل ہے۔

↔

سوال نمبر 4:- جواب:

(بنی اسرائیل 70):- (بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی)

(الحجرات: 13) "اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور عورت سے
پیدا کیا اور ہم نے تمہارے طبقات اور قبیلے
بنا دیے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو"

تعارف:-
انسانی حقوق کے بارے میں اسلام کا تصور
بنیادی طور پر انسان کے احترام و وقار پر مبنی ہے۔
اللہ نے انسان کو باقی تمام مخلوقات پر فضیلت
دی ہے۔

(التین) "ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر بنایا"

⇐ حقوق کا مفہوم :-

حقوق "حق" کی جمع ہے - ایک کا حق دوسرے کا
فرض ہوتا ہے. اسلام میں بنیادی حقوق کا
تصور تکریم انسانیت سے شروع ہوتا ہے

⇐ رسول ﷺ نے فرمایا :-

"تم انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی
سے پیدا کیے گئے"

⇐ اسلام میں انسانی حقوق خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں :-

9 ذی الحج کو حج کے موقع پر میدان عرفات میں
آپ ﷺ نے جو ارشاد فرمایا وہ حجۃ الوداع کے
نام سے موسوم ہے ۔

حج کے دن حضور ﷺ عرفہ تشریف لائے آپ ﷺ نے وہاں
قیام فرمایا اور سورج ڈھلنے لگا تو آپ ﷺ نے
اپنی اونٹنی قصویٰ لانے کا حکم دیا اس پر سوار
ہو کر بطن وادی میں تشریف لائے اور وہاں
خطبہ ارشاد فرمایا جو کہ انسانی حقوق کی
بہترین مثال ہے ۔

(1) مساوات کا تصور :-

سب انسانوں کو ایک مرد اور عورت سے
پیدا کیا گیا ہے اور تمھیں جماعتوں اور قبیلوں
میں بانٹ دیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو
تم میں عزت زیادہ والا وہ ہے جو زیادہ
پرہیزگار ہے ۔

Scanned with CamScanner

(2) حقوق کی ادائیگی کا حکم:

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ ہو کہ اللہ کے حضور تم اس طرح آؤ کہ تمہاری گردنوں پر تو دنیا کا بوجھ ہو اور باقی لوگ آخرت کا سامان لے کر آ رہے ہیں۔

(3) زندگی کا حق:

تمہارے خون و مال و عزتیں ایک دوسرے پر حرام ہیں اور ان کی اہمیت اس شہر اس دن اور اس ماہ مبارک کی طرح ہے۔

(4) خادموں کا حق:

غلاموں کا خیال رکھنے اور انہیں وہی سب کھلانے کی نصیحت کی گئی جو خود کھاؤ اور وہی پہناؤ جو خود پہنو

(5) افراد معاشرہ کا حق:

ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔

(6) مال کے تحفظ کا حق:

اگر کسی کے پاس امانت رکھی جائے تو اس پر لازم ہے کہ امانت رکھوانے والے کے ساتھ خیانت نہ کرے۔

(7) نومولود کے تحفظ نسب کا حق:

بچہ اس کی طرف منسوب کیا جائے گا جس کے بستر پر پیدا ہوا۔

(8) معا سود کا خاتمہ:-

دور جاہلیت ختم ہو گیا ہے اس کے کسی سود کی کوئی اہمیت نہیں۔ اسلام میں سود کو حرام قرار دیا گیا ہے۔

(9) ملکیت کا حق:-

کسی کی چیز اس کی مرضی کے بغیر سے لی جائے گی سوائے اس کے کہ وہ خوشی سے دے۔ اسلام میں دوسروں کے مال اور سامان لیکن دوسرے پر حرام قرار دیا گیا ہے۔

(10) قانون کی اطاعت:-

خدا کی کتاب کی اطاعت کرنا یہ تمہیں گمراہ نہیں ہونے دے گی۔ دینی معاملات میں غلو حد سے بڑھ جانے سے بچو۔

(11) قرض کی واپسی:-

قرض لی ہوئی چیز واپس کرنی چاہیے اور جو کچھ تحفے میں ملے اس کا بدلہ دینا چاہیے۔

اسلام میں انسانی حقوق کی اہمیت:-

اسلام میں انسانی حقوق کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام نے جو حقوق دیئے وہ جامع اور کامل ہیں اور انسان کو ان کی بنیاد پر بلند درجہ دیا۔ اسلام نے انسان کو حقوق اس وقت فراہم کیے جب باقی دنیا میں جاہلیت کا دور تھا۔ برطانیہ میں 1215 میں حقوق دیئے گئے۔ امریکہ میں 1791 میں جبکہ اقوام متحدہ نے 1948 میں حقوق دیے مگر یہ سب اس طرح جامع نہیں جیسے اسلام نے حقوق دیے۔

Scanned with CamScanner